Tarjihaat
Volume: V
Issue: VII- VIII
۲۰۲۵ جولائی۔اگست
July-August 2025
ترجیحات
ISSN: 2583-0082
Online Research Journal

فریدہ انجم
پٹنہ سٹی

ساون

برسے بادل کی ایسی رے بوچھار
جیسے ساون دکھائے اپنی بہار

اموہ کی ڈالی پر بولے کوئلیا
جھولا جھولیں کہ گائیں سب ملہار

تازہ تازہ ہوا کا ہے جھونکا
لے اڑی ہے چنریا جوں اس پار

مجھ کو کھینچے کشش جو ساون کی
کرتی جاؤں گی میں تو سولہ سنگھار

بیٹھی بیٹھی روؤں میں اگنواں میں

ہے ہمیں تو ترا ہی بس انتظار

کیسی باتیں کریں مری سکھیاں

آئے چل ہٹ سجن مرے اس بار

دل کی کھڑکی کھلی کھلی جائے

دل کو انجم ملے نہ اب تو قرار

***